سوال

ایک عورت کا خاوند فوت ہوگیا، اور حج کی قرعہ اندازی میں اس کا نام نکل آیا ہے، لیکن اس کی عدت ابھی ختم نہیں ہوئی، کیا وہ عورت حج کے لیے جا سکتی ہے ؟

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کے لیے، اور درود و سلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعد ازاں :

آئمہ کرام کا اتفاق ہے کہ خاوند فوت ہونے کے بعد دوران عدت (یعنی عدت کے ایام میں) عورت کے لیے حج کا سفر کرنا جائز نہیں

شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ تعالی سے درج ذیل سوال کیا گیا :

خاوند اور بیوی دونوں نے حج کرنے کا عزم کیا، لیکن ایام حج سے قبل شعبان میں خاوند فوت ہوگیا، تو کیا بیوی حج کر سکتی ہے ؟

شیخ الاسلام رحمہ اللہ کا جواب تھا :

"آئمہ اربعہ کا مذہب ہے کہ خاوند کی وفات کی عدت میں عورت حج کا سفر نہیں کر سکتی " انتہی

دیکھیں : مجموع الفتاوی (29/34).

اور شیخ محمد بن ابراہیم رحمہ اللہ کہتے ہیں :

" دوران عدت عور کے لیے حج کا سفر کرنا جائز نہیں، جیسا کہ آئمہ اربعہ کا مسلک ہے، اور آپ کا یہ ذکر کرنا کہ آپ کو حج کی اجازت اسی وقت مل سکتی ہے، یہ کوئی ایسا سبب نہیں جس کی بنا پر عورت کے لیے خاوند کے فوت ہونے کی عدت کے دوران سفر کرنا جائز ہوتا ہو" انتہی

دیکھیں : فتاوی المراۃ المسلمۃ (2/899-900).

واللہ اعلم.

الاسلام سوال و جواب

41610